مرد کی تیسری تعلیمی کمیٹی بیلوں میلہ ہفتہ کے اجلاس کی شرکاء کیلئے

(نمائندہ خصوصی اور اسٹاف رپورٹر)

ہیلتھ ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کی ہدایت پر ضلع کونسل کے ہیلتھ ایجوکیشن یونٹ نے ۱۴ سے ۱۸ جون تک ہر روز صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک ضلع کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں ایک خصوصی آگاہی مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ مہم کا مقصد طلبہ و طالبات کو ہیپاٹائٹس بی اور سی کے وائرس، ان کے پھیلاؤ کے طریقوں اور بچاؤ کے آسان اقدامات سے آگاہ کرنا ہے۔ ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن ڈاکٹر نسرین جبیں کے مطابق مہم کے دوران ۱۲ ہزار سے زائد طلبہ و طالبات تک پہنچنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سے بچوں کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ وائرس کا شکار ہو چکے ہیں، اس لیے بروقت ٹیسٹ اور علاج بہت ضروری ہے۔

ڈاکٹر نسرین جبیں نے بتایا کہ مہم کے دوران ۴۲ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں ہر ٹیم میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک ہیلتھ ایجوکیٹر شامل ہوں گے۔ ٹیمیں اسکولوں میں جا کر اسمبلی کے وقت مختصر لیکچر دیں گی، پمفلٹ تقسیم کریں گی اور جن طلبہ میں علامات ظاہر ہوں گی ان کے خون کے ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ ان کے بقول ٹیسٹ کے نتائج صرف متعلقہ طالب علم اور اس کے والد یا سرپرست کو بتائے جائیں گے تاکہ کسی بچے کو اسکول میں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ہیپاٹائٹس بی کے بچاؤ کا ٹیکہ حکومت کے حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کے تحت مفت لگایا جا رہا ہے، تاہم بہت سے والدین کو اس کی اہمیت کا علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے لیے کسی بڑے اخراجات کی ضرورت نہیں، صرف شعور اور توجہ درکار ہے۔ ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے بعد بھی ٹیسٹ کروانا ضروری ہے تاکہ یہ یقین ہو سکے کہ بچہ محفوظ ہو چکا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) محترمہ شازیہ ارشد نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے لیے ۳ روزہ ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے جس میں ۱۲۰ اساتذہ شرکت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ طلبہ کے سوالات کا مذاق نہ اڑائیں اور کسی بچے کو کلاس میں الگ تھلگ نہ کریں، کیونکہ اس سے مرض چھپانے کا رجحان بڑھتا ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کے رویے میں اچانک تبدیلی، بھوک کی کمی یا پیشاب کے رنگ میں فرق پر توجہ دیں۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ہیپاٹائٹس بی اور سی کے وائرس، ان کے پھیلاؤ کے طریقوں اور بچاؤ کے آسان اقدامات سے آگاہ کرنا ہے۔ ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن ڈاکٹر نسرین جبیں نے بتایا کہ مہم کے دوران ۴۲ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں ہر ٹیم میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک ہیلتھ ایجوکیٹر شامل ہوں گے۔ ٹیمیں اسکولوں میں جا کر اسمبلی کے وقت مختصر لیکچر دیں گی، پمفلٹ تقسیم کریں گی اور جن طلبہ میں علامات ظاہر ہوں گی ان کے خون کے ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ ان کے بقول ٹیسٹ کے نتائج صرف متعلقہ طالب علم اور اس کے والد یا سرپرست کو بتائے جائیں گے تاکہ کسی بچے کو اسکول میں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ہیپاٹائٹس بی کے بچاؤ کا ٹیکہ حکومت کے حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کے تحت مفت لگایا جا رہا ہے، تاہم بہت سے والدین کو اس کی اہمیت کا علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے لیے کسی بڑے اخراجات کی ضرورت نہیں، صرف شعور اور توجہ درکار ہے۔ ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے بعد بھی ٹیسٹ کروانا ضروری ہے تاکہ یہ یقین ہو سکے کہ بچہ محفوظ ہو چکا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) محترمہ شازیہ ارشد نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے لیے ۳ روزہ ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے جس میں ۱۲۰ اساتذہ شرکت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ طلبہ کے سوالات کا مذاق نہ اڑائیں اور کسی بچے کو کلاس میں الگ تھلگ نہ کریں، کیونکہ اس سے مرض چھپانے کا رجحان بڑھتا ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کے رویے میں اچانک تبدیلی، بھوک کی کمی یا پیشاب کے رنگ میں فرق پر توجہ دیں۔

ہیپاٹائٹس بی اور سی سے بچاؤ کی مہم ۱۴ جون سے شروع، ۱۲ ہزار طلبہ تک پہنچنے کا ہدف

(نمائندہ خصوصی اور اسٹاف رپورٹر)

ہیلتھ ایجوکیشن ڈائریکٹوریٹ کی ہدایت پر ضلع کونسل کے ہیلتھ ایجوکیشن یونٹ نے ۱۴ سے ۱۸ جون تک ہر روز صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک ضلع کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں ایک خصوصی آگاہی مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ مہم کا مقصد طلبہ و طالبات کو ہیپاٹائٹس بی اور سی کے وائرس، ان کے پھیلاؤ کے طریقوں اور بچاؤ کے آسان اقدامات سے آگاہ کرنا ہے۔ ڈائریکٹر ہیلتھ ایجوکیشن ڈاکٹر نسرین جبیں کے مطابق مہم کے دوران ۱۲ ہزار سے زائد طلبہ و طالبات تک پہنچنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہت سے بچوں کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ وہ وائرس کا شکار ہو چکے ہیں، اس لیے بروقت ٹیسٹ اور علاج بہت ضروری ہے۔

ڈاکٹر نسرین جبیں نے بتایا کہ مہم کے دوران ۴۲ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جن میں ہر ٹیم میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر اور ایک ہیلتھ ایجوکیٹر شامل ہوں گے۔ ٹیمیں اسکولوں میں جا کر اسمبلی کے وقت مختصر لیکچر دیں گی، پمفلٹ تقسیم کریں گی اور جن طلبہ میں علامات ظاہر ہوں گی ان کے خون کے ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ ان کے بقول ٹیسٹ کے نتائج صرف متعلقہ طالب علم اور اس کے والد یا سرپرست کو بتائے جائیں گے تاکہ کسی بچے کو اسکول میں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ہیپاٹائٹس بی کے بچاؤ کا ٹیکہ حکومت کے حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کے تحت مفت لگایا جا رہا ہے، تاہم بہت سے والدین کو اس کی اہمیت کا علم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے لیے کسی بڑے اخراجات کی ضرورت نہیں، صرف شعور اور توجہ درکار ہے۔ ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے بعد بھی ٹیسٹ کروانا ضروری ہے تاکہ یہ یقین ہو سکے کہ بچہ محفوظ ہو چکا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) محترمہ شازیہ ارشد نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے لیے ۳ روزہ ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے جس میں ۱۲۰ اساتذہ شرکت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ طلبہ کے سوالات کا مذاق نہ اڑائیں اور کسی بچے کو کلاس میں الگ تھلگ نہ کریں، کیونکہ اس سے مرض چھپانے کا رجحان بڑھتا ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کے رویے میں اچانک تبدیلی، بھوک کی کمی یا پیشاب کے رنگ میں فرق پر توجہ دیں۔

ضلع ہفتہ کی ٹیمیں 10 مارچ کو 11 بجے روانہ ہوں گی

ہفتہ کے روز ضلع کونسل کے احاطے سے روانہ ہونے والی ٹیمیں مختلف یونین کونسلوں کے مقررہ مراکز پر پہنچ کر میچوں کا آغاز کریں گی۔ ہر ٹیم کے ساتھ ایک میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر بھی موجود ہوں گی تاکہ ٹیکہ لگوانے والی خواتین کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ منتظمین کے مطابق ہر میچ کے بعد ٹیم کی کارکردگی کا ریکارڈ مرتب کیا جائے گا اور اس کی بنیاد پر ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں پوائنٹس دیے جائیں گے۔

ضلع ہفتہ کے ٹیکہ کاری افسر ڈاکٹر نسرین جبیں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ عوام کو ٹیکہ کاری کی اہمیت سے آگاہ کرنا بھی ہے۔ ان کے بقول بہت سے دیہی علاقوں میں خسرہ کے ٹیکے کی دوسری خوراک وقت پر نہیں لگوائی جاتی، جس کی وجہ سے بچے بیماری کا آسان شکار بن جاتے ہیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کھیل کے میدان میں جمع ہونے والے لوگ واپس جا کر اپنے محلے والوں کو بھی قائل کریں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ کاری مہم کے دوران ۱۲ ہزار سے زائد بچوں کو ٹیکے لگائے جائیں گے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عارف لودھی نے کہا کہ ٹیکہ لگوانے کے بعد بھی ٹیسٹ کروانا ضروری ہے تاکہ یہ یقین ہو سکے کہ بچہ محفوظ ہو چکا ہے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ایلیمنٹری) محترمہ شازیہ ارشد نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کے لیے ۳ روزہ ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے جس میں ۱۲۰ اساتذہ شرکت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ طلبہ کے سوالات کا مذاق نہ اڑائیں اور کسی بچے کو کلاس میں الگ تھلگ نہ کریں، کیونکہ اس سے مرض چھپانے کا رجحان بڑھتا ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کے رویے میں اچانک تبدیلی، بھوک کی کمی یا پیشاب کے رنگ میں فرق پر توجہ دیں۔

ضلع ہفتہ کی ٹیمیں 10 مارچ کو 11 بجے روانہ ہوں گی

ہفتہ کے روز ضلع کونسل کے احاطے سے روانہ ہونے والی ٹیمیں مختلف یونین کونسلوں کے مقررہ مراکز پر پہنچ کر میچوں کا آغاز کریں گی۔ ہر ٹیم کے ساتھ ایک میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر بھی موجود ہوں گی تاکہ ٹیکہ لگوانے والی خواتین کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ منتظمین کے مطابق ہر میچ کے بعد ٹیم کی کارکردگی کا ریکارڈ مرتب کیا جائے گا اور اس کی بنیاد پر ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں پوائنٹس دیے جائیں گے۔

ضلع ہفتہ کے ٹیکہ کاری افسر ڈاکٹر نسرین جبیں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ عوام کو ٹیکہ کاری کی اہمیت سے آگاہ کرنا بھی ہے۔ ان کے بقول بہت سے دیہی علاقوں میں خسرہ کے ٹیکے کی دوسری خوراک وقت پر نہیں لگوائی جاتی، جس کی وجہ سے بچے بیماری کا آسان شکار بن جاتے ہیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کھیل کے میدان میں جمع ہونے والے لوگ واپس جا کر اپنے محلے والوں کو بھی قائل کریں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ کاری مہم کے دوران ۱۲ ہزار سے زائد بچوں کو ٹیکے لگائے جائیں گے۔

ضلع ہفتہ کی ٹیمیں 10 مارچ کو 11 بجے روانہ ہوں گی

ہفتہ کے روز ضلع کونسل کے احاطے سے روانہ ہونے والی ٹیمیں مختلف یونین کونسلوں کے مقررہ مراکز پر پہنچ کر میچوں کا آغاز کریں گی۔ ہر ٹیم کے ساتھ ایک میڈیکل آفیسر اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر بھی موجود ہوں گی تاکہ ٹیکہ لگوانے والی خواتین کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ منتظمین کے مطابق ہر میچ کے بعد ٹیم کی کارکردگی کا ریکارڈ مرتب کیا جائے گا اور اس کی بنیاد پر ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں پوائنٹس دیے جائیں گے۔

ضلع ہفتہ کے ٹیکہ کاری افسر ڈاکٹر نسرین جبیں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ عوام کو ٹیکہ کاری کی اہمیت سے آگاہ کرنا بھی ہے۔ ان کے بقول بہت سے دیہی علاقوں میں خسرہ کے ٹیکے کی دوسری خوراک وقت پر نہیں لگوائی جاتی، جس کی وجہ سے بچے بیماری کا آسان شکار بن جاتے ہیں۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کھیل کے میدان میں جمع ہونے والے لوگ واپس جا کر اپنے محلے والوں کو بھی قائل کریں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیکہ کاری مہم کے دوران ۱۲ ہزار سے زائد بچوں کو ٹیکے لگائے جائیں گے۔